تعلقات عامہ و میڈیا کو آرڈی نیٹرآفس
جامعہ ملیہ اسلامیہ
نئی دہلی
18دسمبر 2020
پریس ریلیز

جامعہ کے مرکز برائے نارتھ ایسٹ اسٹڈیز اینڈ پالیسی ریسرچ میں آن لائن پینل ڈسکشن کا انعقاد

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مرکز برائے نارتھ ایسٹ اسٹڈیز اینڈ پالیسی ریسرچ نے 17 دسمبر 2020 کو ایک آن لائن پینل ڈسکشن پروگرام کا انعقاد کیا۔ جس میں ہندوستان اور بیرون ملک سے بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ مرکز کے اعزازی ڈائرکٹر پروفیسر ایم امرجیت سنگھ نے اس پروگرام کے مہمان خصوصی اور یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر نجمہ اختر ، پینل اور دیگر شرکاء کو خوش آمدید کہا۔

پروگرام کی مہمان خصوصی پروفیسر نجمہ اختر نے کہا کہ مرکزی حکومت ملک کے شمال مشرقی خطے میں پائیدار امن اور معاشی ترقی لانے کے لئے کو شاں ہے۔ اس کے باوجود ، کچھ علاقے تنازعات سے متاثر ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کو بے پناہ مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا ، تاہم ، ادھر چند سالوں کے دوران تشدد کے واقعات میں کافی حد تک کمی واقع ہوئی ہے حتی کہ مسلح افواج (خصوصی طاقت) ایکٹ 1958 کو حال ہی میں تریپورہ ، میگھالیہ اور جزوی طور پر اروناچل پردیش سے بھی ختم کردیا گیا ہے۔ لیکن منی پور ، ناگالینڈ اور آسام جیسی ریاستوں میں کچھ خدشات ہیں۔

پروفیسر اختر نے خوشی کا اظہار کیا کہ جامعہ میں نارتھ ایسٹ اسٹڈیز اینڈ پالیسی ریسرچ سنٹر کو حکومت ہند نے سینٹر آف ایکسی لینسی کے طور پر تسلیم کیا ہے۔

جامعہ کے شعبہ سوشیالوجی کے پروفیسر سیویاسچی نے پینل ڈسکشن کو موڈیریٹ کیا۔

بی بی سی کے سابق نمائندے اور شمال مشرقی ہندوستان سے متعلق متعدد مقالاجات کے مصنف ، مسٹر سوبیر بھومک نے خطے میں تنازعہ کی صورتحال کو "مستقل رجحان" کے طور پر نشاندہی کی ۔ انہوں نے کہا کہ شمال مشرقی ہندوستان کے تناظر میں حکومت کی 'ایکٹ ایسٹ پالیسی' ، نہ صرف رابطے اور تجارت کو بہتر بنانا ہے بلکہ خطے میں پائیدار امن لانا ہے۔

ناگالینڈ یونیورسٹی کے انگریزی ڈیپارٹمنٹ کی پروفیسر اور ناگا ماؤں ایسوسی ایشن کے مشیر روزیری ڈازیوچو نے ناگا امن عمل کی پیچیدگی کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں قیام امن کے معاملے کو ہر معاملے میں دیکھا جانا چاہئے۔

انہوں نے کہا کہ ناگا امن عمل یقینی طور پر مرکزی حکومت کے ذہن میں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ناگا کے لوگ بھی تنازعہ کے جلد حل کے لئے بے تابی سے انتظار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن کی بحالی میں خواتین کو اہم کردار ادا کرنا چاہئے۔

مدیر اور 'امفال ریویو اینڈ پولیٹکس' کے مصنف ، مسٹر پردیپ فنجوبم نے مادر وطن اور ریاست کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا ۔ شمال مشرقی خطے میں وطن کے دعووں کے معاملے میں ، انہوں نے کہا کہ اکثر یہ نسلی برادریوں کے وطن کے دعووں سے متصادم ہوتا ہے۔

سابق رپورٹر ، تجزیہ کار اور مشرقی معاشی جائزہ کے مصنف مسٹر برٹیل لنٹنر نے ہندوستان کے شمال مشرق میں باغی تحریکوں کے بدلتے ہوئے رجحان پر روشنی ڈالی ۔ اس تناظر میں ، انہوں نے بیرونی عوامل کا خاکہ بھی پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ شمال مشرق میں خطے کے قریبی پڑوسیوں کو خاطر میں لائے بغیر بغاوت کو سمجھنا اور ان سے تفتیش کرنا ادھورا عمل ہوگا۔

حیدرآباد یونیورسٹی کے شعبہ پولیٹیکل سائنس کے سربراہ ، پروفیسر خام خان سوان ہوسنگ نے شمال مشرقی ہندوستان میں کس طرح خود مختاری کے تین موجودہ رجحانوں نے جنم لیا ہے اس پر گفتگو کی ۔

مرکز کے اسسٹنٹ پروفیسر ، مسٹر کے۔ کوکھو نے ایک سوال و جواب سیشن کو موڈیریٹ کیا ۔

احمد عظیم
پی ار او-میڈیا کوآرڈینیٹر